سوال

(41) کبیرہ گناہوں کے مرتکب لوگوں کا انجام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جولوگ زنا قذف (تہمت) یا چوری جیسے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کریں۔ اوراحکام شریعت کے مطابق انہیں دنیا میں ان جرائم کی سزا نہ دی جاسکے۔ اوروہ توبہ کئے بغیر مرجایئں توقیامت کے دن ایسے لوگوں کے بارے میں حکم الٰہی کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ اگر کوئی مسلمان زنا قذف۔ (تہمت) اورچوری جیسے کبیرہ گناہوں پر اصرار کی حالت میں مرجائے تواس کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق معاملہ کرے گا۔ اگراللہ تعالیٰ چاہے تواسے معاف فرمادے۔ اوراگرچاہے تواسے عذاب دے۔ اوربالاخراس کا انجام جنت ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللَّہَ لایَغفِرُ أَن یُشرَکَ بِہِ وَیَغفِرُ ما دونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشاءُ ۚ ... ٤٨ سورة النساء

یقینا اللہ تعالیٰ یہ (جرم) نہیں بخشے گا کہ کسی کواس کا شریک ٹھہرایا اوراس کے سواجوگناہ وہ جس کوچاہے، معاف کردے گا۔

صحیح اور متواتر احادیث سے یہ ثابت ہے کہ گناہ گار موحدین کو جہنم سے نکال لیا جائے گا۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے۔ توآپ نے فرمایا:

اتبایعونی علی الا تشرکوا باللہ شیئا ولا تزنوا ولا تسرفوا

صحیح البخاری۔ کتاب الایمان باب رقم :11ح 18۔3893،3892۔3999۔4894)

''کیا میری اس بات پر بیعت کرتے ہوکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروگے۔ بدکاری نہ کروگے۔ چوری نہ کروگے۔''

پھرآپ نے سورۃ نساء کی مذکورہ آیت بالا آیت کریمہ تلاوت کی اور فرمایا:

فمن وفی منکم فاجرہ علی اللہ ومن اصاب من ذلک شیا فعوقب فھو کفارۃ لہ ومن اصاب منہا شیئا من ذلک فسترہ اللہ فھو الی اللہ ان اشاء عذبہ وان شاء غفر لہ (بخاری کتاب الایمان باب رقم :11ح 18۔۔3893،3892۔3999۔4894)

''جو تم میں سے اس بعیت کو پورا کرے گا۔ تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے زمہ ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کرے۔ اور اسے سزا مل جائے۔ تو وہ سزا اس کے لئے کفارہ بن جائے گی۔ اور جس دن ان میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تو وہ اللہ کے سپرد ہے۔ اگر چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف فرمادے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم